سیاحت اور ترقی کا بنیادی ڈھانچہ

بجٹ 27-2026 سیریز

کلیدی نکات

- مرکزی بجٹ 27-2026 میں اروناچل پردیش، سکم، آسام، منی پور، میزورم اور تریپورہ میں مندروں اور خانقاہوں کے تحفظ، زیارت گاہیں بنانے اور رابطے اور سہولیات کو بہتر بنانے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔
- ہندوستان پہلی گلوبل بگ کیٹ سمٹ کی میزبانی کرے گا، جس میں 95 ممالک کے رہنما اور وزراء شرکت کریں گے، جس سے ماحولیاتی سیاحت میں ہندوستان کی قیادت کو تقویت ملے گی۔
- پوروودیہ ریاستوں میں کنیکٹیویٹی کیلئے 4,000 ای بسوں کے ساتھ پانچ بڑے سیاحتی مقامات تیار کیے جائیں گے۔
- ہندوستان کو طبّی سیاحت کی خدمات کے مرکز کے طور پر فروغ دینے کے لیے پانچ علاقائی طبّی مراکز قائم کیے جائیں گے۔
- لوتھل، دھولاویرا، راکھی گڑھی، آدی چنلّور، سارناتھ، ہستناپور، اور لیہہ پیلس سمیت 15 آثار قدیمہ کے مقامات کو متحرک، تجرباتی ثقافتی مقامات کے طور پر تیار کیا جائے گا۔

تعارف

سیاحت ہندوستانی معیشت کا ایک کلیدی شعبہ ہے، جس میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے، غیر ملکی زرمبادلہ کی آمدنی اور متوازن علاقائی ترقی کے نمایاں امکانات ہیں۔ مہمان نوازی، نقل و حمل، دستکاری اور متعلقہ خدمات میں روزگار پیدا کرنے کی صلاحیت اور اس کے مضبوط اثر کی وجہ سے، سیاحت کو مرکزی بجٹ 27-2026 میں اسٹریٹجک گروتھ ڈرائیور کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ وزارت سیاحت کے ذریعہ انڈیا ٹورزم ڈیٹا کمپینڈیم 2025 کی بنیاد پر، اس شعبہ کا 2.72 فیصد کے براہ راست حصے کے ساتھ ہندوستان کی جی ڈی پی میں 5.22 فیصد حصہ ہے۔ یہ 5.82 فیصد کے براہ راست روزگار کے حصے کے ساتھ کل روزگار کے 13.34 فیصد ہے، جو روزی روٹی پیدا کرنے اور جامع ترقی میں اس کے مضبوط کردار کی عکاسی کرتا ہے۔

اس معاشی اہمیت کی عکاسی کرتے ہوئے، بجٹ میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مستحکم کرنے، خدمات کے معیار کو بڑھانے اور سیاحتی مقامات کی مسابقت کو بہتر بنانے کے لیے ہدف شدہ اقدامات کا ایک سلسلہ تجویز کیا گیا ہے۔ بڑے اقدامات میں مہارت کے خلا کو پورا کرنے اور تعلیمی تربیت کو صنعت کی ضروریات کے مطابق ترتیب دینے کے لیے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہاسپیٹیلیٹی کا قیام شامل ہے، ساتھ ہی ممتاز اداروں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے مشہور مقامات پر 10,000 سیاحتی گائیڈز کو ہنر مند بنانے کے لیے ایک پائلٹ پروگرام بھی شامل ہے۔ان اقدامات کا مقصد افرادی قوت کی صلاحیت کو بہتر بنانا اور کلیدی سیاحتی سرکٹس میں زائرین کے تجربات کو بڑھانا ہے۔

بجٹ میں ورثے اور تجرباتی سائٹ کی ترقی، سیاحتی اثاثوں کے لیے ڈیجیٹل نالج گرڈ بنانے اور فطرت پر مبنی اور جنگلی حیات کی سیاحت کے فروغ کی تجاویز کے ذریعے منزل مقصود کی ترقی اور شعبے کی جدید کاری پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ توقع ہے کہ بنیادی ڈھانچے اور رابطے میں اضافے سے دور دراز اور ابھرتے ہوئے مقامات کو سیاحت کی ویلیو چین میں مزید مربوط کیا جائے گا، جس سے مقامی صنعت کاری اور علاقائی معیشتوں کو مدد ملے گی۔

مجموعی طور پر، مرکزی بجٹ 27-2026 سیاحت کو ہندوستان کے اقتصادی فریم ورک کے اندر ایک لچکدار اور اعلی اثر والے شعبے کے طور پر پیش کرتا ہے، جس میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے، سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور تمام خطوں میں پائیدار ترقی پر واضح توجہ دی گئی ہے۔

مرکزی بجٹ 27-2026 کا اعلان

موضوعاتی اور منزل مقصود پر مبنی سیاحت کی ترقی

روحانی سیاحت کی بڑھتی ہوئی اہمیت اور شمال مشرقی خطے کے بھرپور بدھ ورثے کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے شمال مشرقی خطے میں بدھسٹ سرکٹس کی ترقی کے لیے ایک نئی اسکیم کا اعلان کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد اہم بدھ مقامات پر سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا اور خطے کو عالمی بدھ سیاحت کے نقشے پر ایک اہم منزل کے طور پر قائم کرنا ہے۔

اس اسکیم میں اروناچل پردیش، آسام، سکم، منی پور، میزورم اور تریپورہ کی ریاستوں کا احاطہ کیا جائے گا، جہاں تاریخی اور روحانی طور پر کئی اہم بدھ مت کے مقامات ہیں۔اسکیم کے کلیدی اجزاء میں مندروں اور خانقاہوں کی ترقی اور تحفظ، زیارت گاہوں کے لئے تشریحی مراکز کا قیام،اہم بدھ مقامات سے رابطے میں بہتری اور زیارت کی سہولیات اور ورثے سے متعلق بنیادی ڈھانچے کی تخلیق شامل ہیں۔ توقع ہے کہ اس پہل سے روحانی سیاحت کو فروغ ملے گا، ملکی اور بین الاقوامی زائرین کو راغب کیا جائے گا اور شمال مشرقی ریاستوں کی سیاحت پر مبنی سماجی و اقتصادی ترقی میں پائیدار طریقے سے تعاون ملے گا۔

نئی اسکیم کا اعلان وزارت سیاحت کے پہلے موضوعاتی سیاحتی اقدامات، خاص طور پر 15-2014 میں شروع کی گئی سودیش درشن اسکیم سے حاصل ہونے والے تجربے پر مبنی ہے۔

اسے ملک بھر میں تھیم پر مبنی سیاحتی سرکٹس تیار کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا اور اس میں رسائی، زائرین کی سہولیات اور مجموعی سیاحتی تجربے کو بڑھانے کے لیے شناخت شدہ مقامات پر معیاری سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی تشکیل پر توجہ دی گئی تھی۔

ابھرتے ہوئے سیاحتی رجحانات اور پائیداری کی ترجیحات کے مطابق،اس اسکیم کو بعد میں سودیش درشن 2.0 (ایس ڈی 2.0) کے طور پر نئی شکل دی گئی جس میں ذمہ دار سیاحت، ثقافتی اور قدرتی ورثے کے تحفظ، کمیونٹی کی شرکت اور مقامی معاش کو بہتر بنانے پر توجہ دی گئی۔

- سودیش درشن اسکیم کے تحت اب تک 76 پروجیکٹوں کو منظوری دی جا چکی ہے، جن کی کل منظور شدہ لاگت 5,290.33 کروڑ روپے ہے۔ان میں سے 75 کام مکمل ہو چکے ہیں، جو ملک بھر میں سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں نمایاں پیش رفت کی عکاسی کرتے ہیں

۔

ماحولیاتی راستے اور رابطہ کاری

بجٹ میں ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، جموں وکشمیر، مشرقی گھاٹ میں اراکو وادی اور مغربی گھاٹ میں پودھی گئی ملائی میں ماحولیاتی طور پر پائیدار پہاڑی اور قدرتی راستوں کی ترقی کی تجویز پیش کرتے ہوئے فطرت پر مبنی اور پائیدار سیاحت پر زور دیا گیا۔ اوڈیشہ، کرناٹک اور کیرالہ کے ساحلی علاقوں میں گھونسلوں کے اہم مقامات کے ساتھ کچھوے کے راستے اور آندھرا پردیش میں پولیکٹ جھیل کے ساتھ پرندوں کو دیکھنے کے راستے جیسے اقدامات کا مقصد ہندوستان کی حیاتیاتی تنوع سے فائدہ اٹھانا اور ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینا ہے۔

- اس کے علاوہ، تیز رفتار ریل اور دور دراز کے علاقوں تک بہتر رسائی سمیت ریل اور علاقائی رابطے کی توسیع سے سیاحت کی نقل و حرکت میں سہولت اور ابھرتے ہوئے اور معروف سیاحتی مقامات تک رسائی میں اضافہ ہونے کی امید ہے۔ ان اقدامات کو سیاحت کی منصوبہ بندی کو بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ مربوط کرنے، مقامی اقتصادی ترقی اور پائیداری کو فروغ دیتے ہوئے زائرین کو ہموار رسائی فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

عالمی پوزیشننگ: بگ کیٹ سمٹ 2026

مرکزی بجٹ 27-2026 میں اعلان کیا گیا کہ ہندوستان 2026 میں پہلی بار گلوبل بگ کیٹ سمٹ کی میزبانی کرے گا، جس میں 95 بگ کیٹ رینج ممالک کے حکومتوں کے سربراہان اور وزراء کو تحفظ، رہائش گاہ کے تحفظ، سائنسی تعاون اور پائیدار جنگلی حیات کی سیاحت کے لئے اجتماعی حکمت عملی پر غور وفکر کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ یہ ماحولیاتی سیاحت اور جنگلی حیات کے بین الاقوامی تعاون میں ہندوستان کے کردار کو بڑھانے کے حکومت کے ارادے کی عکاسی کرتا ہے۔

اس شعبے میں ہندوستان کی قیادت کی مزید مثال بین الاقوامی بگ کیٹ الائنس (آئی بی سی اے) کے قیام اور عمل درآمد میں اس کے کردار سے ملتی ہے جو ایک معاہدے پر مبنی بین الحکومتی تنظیم ہے جو بگ کیٹ کے تحفظ کے لیے عالمی تعاون کو آسان بنانے کے لیے وقف ہے۔ آئی بی سی اے کے لیے فریم ورک معاہدہ، جسے مرکزی کابینہ نے منظور کیا اور متعدد ممالک نے اس کی توثیق کی، ہندوستان نے اپنے ہیڈ کوارٹر اور سیکرٹریٹ کی میزبانی کی اور اپنے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے بجٹ کی مدد فراہم کی۔

ہندوستان دنیا کی سات بڑی بلی کی انواع میں سے ٹائیگر، شیر، چیتا، برفانی چیتا اور چیتا کا مسکن ہے۔

پہلی گلوبل بگ کیٹ سمٹ کی میزبانی سے توقع ہے کہ بین الاقوامی تحفظ کی قیادت میں ہندوستان کی حیثیت کو مزید تقویت ملے گی، بہترین طریقوں کے تبادلے کو فروغ ملے گا اور بگ کیٹ رینج کے ممالک کے درمیان تعاون کو تقویت ملے گی۔

ادارہ جاتی اور انسانی وسائل کی اصلاحات

بجٹ میں سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبے میں ادارہ جاتی صلاحیت اور انسانی سرمائے کو مستحکم کرنے کے اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ ایک بڑا اقدام نیشنل کونسل فار ہوٹل مینجمنٹ اینڈ کیٹرنگ ٹیکنالوجی کو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہاسپیٹیلیٹی میں اپ گریڈ کرنا ہے، جس کا مقصد اعلی معیار کی پیشہ ورانہ تعلیم، صنعت سے منسلک نصاب، تحقیقی مواقع اور بین الاقوامی تعاون فراہم کرنا ہے۔ توقع ہے کہ یہ ادارہ تعلیمی اداروں، صنعت اور حکومت کے درمیان ایک پل کے طور پر بھی کام کرے گا۔ اس کے علاوہ، 20 مشہور مقامات پر 10,000 سیاحتی گائیڈز کی مہارت بڑھانے کے لیے ایک پائلٹ اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے تعاون سے نافذ کیا گیا یہ پروگرام کلاس روم کی ہدایات، فیلڈ ٹریننگ اور ڈیجیٹل ماڈیولز کو ملا کر 12 ہفتوں کے ہائبرڈ ٹریننگ ماڈل کی پیروی کرے گا۔ توقع ہے کہ اس پہل سے رہنمائی خدمات کو پیشہ ورانہ بنایا جائے گا، زائرین کے تجربے میں اضافہ ہوگا اور روزگار پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

یہ اقدامات وزارت سیاحت کے موجودہ اقدامات جیسے سروس پرووائیڈرز کے لیے صلاحیت سازی (سی بی ایس پی) اور انکریڈیبل انڈیا ٹورسٹ فیسیلیٹیٹر (آئی آئی ٹی ایف) پروگراموں کی تکمیل کرتے ہیں، جن کا مقصد سیاحت کی خدمات میں مہارت، تصدیق کے معیار اور پیشہ ورانہ مہارت کو بڑھانا ہے ۔ مجموعی طور پر یہ اقدامات ایک مضبوط ہنر مندی کا سلسلہ قائم کرنے اور ملکی سیاحتی مقامات پر خدمات کے معیار کو بلند کرنے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔

ڈیجیٹل اور ورثے سے متعلق بنیادی ڈھانچہ

منصوبہ بندی، تحقیق، فروغ اور زائرین کی شمولیت کو بڑھانے کے لیے بجٹ میں نیشنل ڈیسٹی نیشن ڈیجیٹل نالج گرڈ بنانے کا اعلان کیا گیا۔ یہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہندوستان بھر میں ثقافتی، روحانی اور تاریخی مقامات کو دستاویزی شکل دے گا، جو محققین، مواد تخلیق کرنے والوں، مؤرخین اور سیاحت کے پیشہ ور افراد کے لیے وسائل فراہم کرے گا۔ یہ گرڈ ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی میں مدد کرے گا، منزل کی مرئیت کو بہتر بنائے گا، اور ورثے کے انتظام میں مدد کرے گا۔

بجٹ میں 15 آثارِ قدیمہ کے مقامات کو متحرک تجرباتی ثقافتی مقامات میں تبدیل کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے، جن میں لوتھل، دھولاویر، راکھی گڑھی، سارناتھ، ہستناپور اور لیہہ پیلس شامل ہیں۔ اس کے تحت منتخب راستے، تشریحی مراکز، زائرین کی سہولیات اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کی تخلیق شامل ہو گی تاکہ سیاحوں کے لیے مکمل اور متاثر کن تجربات فراہم کیے جا سکیں۔

یہ اقدامات سودیش درشن 2.0 اور ایس اے ایس سی آئی جیسی جاری اسکیموں پر مبنی ہیں، جو سیاحت کے بنیادی ڈھانچے اور ورثے کی ترقی کے لیے مالی مدد فراہم کرتی ہیں۔ پرساد اسکیم کی تکمیل کرتے ہوئے، ان اقدامات کا مقصد پائیدار سیاحت اور مقامی برادری کی شرکت کو فروغ دیتے ہوئے ہندوستان کے ثقافتی اثاثوں کا تحفظ کرنا ہے۔

طبّی سیاحت اور صحت و تندرستی کا انضمام

مرکزی بجٹ 27-2026 میں پانچ علاقائی طبّی مراکز کے قیام میں ریاستوں کی مدد کے لیے ایک اسکیم متعارف کرائی گئی ہے، جس کا مقصد ہندوستان کو طبّی اور صحت و تندرستی کی سیاحت کے لیے ایک عالمی مقام کے طور پر فروغ دینا ہے۔ یہ مراکز جدید صحت کی دیکھ بھال کی خدمات، آیوش مراکز اور میڈیکل ویلیو ٹورزم سہولت مراکز اور عوامی- نجی شراکت داری کے ذریعے تشخیص، دیکھ بھال کے بعد اور بحالی کے لیے بنیادی ڈھانچے کو مربوط کریں گے، جس سے عالمی صحت کی دیکھ بھال کے سفر میں ہندوستان کی مسابقت میں اضافہ ہوگا۔

یہ اقدامات سیاحت میں تندرستی اور روایتی ادویات کو مربوط کرنے کے لیے حکومت کی وسیع تر کوششوں پر مبنی ہیں، جن میں جام نگر میں ڈبلیو ایچ او گلوبل ٹریڈیشنل میڈیسن سینٹر کو اپ گریڈ کرنا شامل ہے، جبکہ خدمات کے معیار اور زائرین کے اطمینان کو بہتر بنانے کے لیے مقامی صحت اور مہمان نوازی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا شامل ہے۔

علاقائی ترقی پر زور: پوروودیہ ریاستیں

مرکزی بجٹ 27-2026 میں پروودیہ ریاستوں، بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، اڈیشہ اور آندھرا پردیش پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، جو علاقائی ترقی کو آگے بڑھانے اور سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے حکومتی وژن کا حصہ ہے۔ بجٹ میں ایک مربوط ترقیاتی فریم ورک کے تحت پوروودیہ ریاستوں میں سے ہر ایک میں پانچ سیاحتی مقامات کی تعمیر کی تجویز پیش کی گئی ہے، جس میں مشرقی ساحلی صنعتی راہداری بھی شامل ہے جس میں درگاپور میں ایک اچھی طرح سے منسلک نوڈ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ان خطوں میں مسافروں کے لیے بہتر رابطہ کاری، صاف ستھری نقل و حمل اور زیادہ سے زیادہ رسائی کے لیے 4,000 الیکٹرک بسوں کی فراہمی کا اعلان کیا گیا۔

پرو ودیا پر زور حکومت کی اس وسیع حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقصد مقامی ثقافتی، قدرتی اور تاریخی وسائل کو سیاحت پر مبنی ترقی کے لیے بروئے کار لانا ہے اور یہ بنیادی ڈھانچے کی توسیع اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی کوششوں کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ سیاحتی ترقی کو بہتر نقل و حمل کی سہولیات اور عوامی خدمات کے ساتھ جوڑ کر، اس اقدام کا مقصد مشرقی خطے کو ملکی اور بین الاقوامی زائرین کے لیے ایک مسابقتی اور پرکشش سیاحتی مقام کے طور پر قائم کرنا ہے۔

نتیجہ

مرکزی بجٹ 2026-27 کے سیاحتی اقدامات اقتصادی نمو، روزگار اور ثقافتی ورثے کو فروغ دینے کے لئے ایک اسٹریٹجک منصوبہ پیش کرتے ہیں۔ یہ بنیادی ڈھانچے، ورثے کے تحفظ، مہارت، ڈیجیٹل نظام اور روحانی، ماحولیاتی، مہم جوئی اور طبّی سیاحت جیسے سیاحتی شعبوں کو بہتر بنانے کے لیے موجودہ پروگراموں کے ساتھ نئی اسکیموں کو جوڑتا ہے۔

اہم توجہ کے شعبے شمال مشرق میں بدھسٹ سرکٹس کی ترقی، مہمان نوازی، ڈیجیٹل نالج اور ورثے کے مقامات کو اپ گریڈ کرنا، پائیدار، منزل پر مرکوز سیاحت کے عزم کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔ یہ اقدامات سودیش درشن 2.0، پرساد، اور صلاحیت سازی جیسی اسکیموں کے ساتھ مربوط ہیں، جو پالیسی کی ہم آہنگی اور وسائل کی کارکردگی کو یقینی بناتے ہیں۔

بنیادی ڈھانچے، کمیونٹی اور ثقافت کو جوڑ کر ایک مضبوط بنیاد قائم کی گئی ہے، جس سے بھارت ایک مسابقتی اور جامع سیاحتی مقام بن سکے۔ اس کے کامیاب نفاذ سے زائرین کے تجربات میں بہتری آئے گی، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور بھارت کے ثقافتی اور قدرتی ورثے کو عالمی سطح پر فروغ ملے گا، جس سے سیاحت سماجی و اقتصادی ترقی کا ایک کلیدی محرک بن جائے گی۔

حوالہ جات

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221781&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221455&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221458&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221403&lang=1&reg=3&utm_source

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221403&lang=1&reg=3&utm_source

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221403&utm_source=chatgpt.com&reg=3& lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221403&lang=1&reg=3&utm_source

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=153202&ModuleId=3&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221403&reg=3&lang=2

پی ڈی ایف دیکھنے کیلئے یہاں کلک کریں

***

ش ح۔ ک ا۔

U.NO.2954

PIB Headquarters

Tourism and the Architecture of Growth

Budget 2026-27 Series

(Release ID: 2232011)